اسلام اور قادیانیت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين القائل في كتابه الكريم: ﴿ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴾(البقرة: ١٦٣)
والقائل سبحانه: ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝﴾ (الإخلاص: ١ – ٤)
والقائل سبحانه: ﴿مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ﴾ (الأحزاب: ٤٠)

والصلاة والسلام على محمد خاتم النبيين، المبعوث رحمة للعالمين، وعلى آله وصحبه أجمعين. أما بعد:

اہل اسلام کے لیے جہاں اسلامی عقائد پر مضبوطی سے قائم رہنا ضروری ہے وہیں گمراہ لوگوں کی گمراہیوں اور ان کے منکرات و کفریہ عقائد سے بچنا بھی ضروری ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کے آخری دور سے مسلمانوں میں نظریاتی اختلاف کی ابتدا ہوئی۔ سب سے پہلے شیعیت ورافضیت اور خارجیت کا فتنہ ظاہر ہوا، جس کا بانی عبد اللہ بن سبا یہودی تھا۔ پھر پہلی صدی ہجری کے آخر میں قدریت (انکارِ تقدیر) کا فتنہ ظاہر ہوا، جس کی ابتدا کرنے والا سوسن نصرانی اور اس فتنے کو لوگوں میں پھیلانے والا معبد الجہنی (م:۸۱ھ، یا ۹۰ھ) تھا۔ ابھی اس فتنے پر چند ہی سال گزرے تھے کہ بیان بن سمعہ یہودی نے قدریت کے برعکس جبریت (انسان کے مجبور محض ہونے) کا نظریہ پیش کر دیا، اور جعد بن درہم (م:۱۱۱ھ یا ۱۲۰ھ) نے اس نظریے کو بیان بن سمعہ سے لے کر لوگوں میں پھیلانا شروع کر دیا، اور پھر جعد بن درہم کے شاگرد جہم بن صفوان نے شہر ترمذ میں اس نظریے کا اظہار کیا۔

غرض اس کے بعد سے مسلمانوں میں نظریاتی فتنوں کا ایک سلسلہ چل پڑا۔ انہی نظریاتی فتنوں میں ایک بڑا فتنہ قادیانیت کا فتنہ ہے۔ جس کے بارے میں علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "اسلام میں چودہ سو سال کے اندر جس قدر فتنے پیدا ہوئے ہیں، قادیانی فتنہ سے بڑا خطرناک اور سنگین فتنہ کوئی بھی پیدا نہیں ہوا"۔

اب ہم آپ کے سامنے قادیانیت کے بانی اور اس کے کچھ عقائد بطور نمونہ پیش کرتے ہیں، تاکہ آپ خود بھی اس فرقے کی گمراہیوں اور کفریہ عقائد سے محفوظ رہیں اور دوسرے مسلمانوں کو بھی محفوظ رکھ سکیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی ۱۸۴۰ء میں قصبہ قادیان، ضلع گورداس پور، صوبہ پنجاب، ہندوستان میں پیدا ہوا۔ مرزا اپنی ابتدائی زندگی میں ایک مبلغ اسلام کی حیثیت سے کچھ چیزیں لکھتے تھے۔

۱۸۸۲ء کے بعد مرزا نے کچھ دعوے شروع کئے، اور اُن میں تدریج سے کام لیا، نبوت کے دعوے سے پہلے مرزا نے مہدی و مسیح ہونے کا دعویٰ کیا، اور آج بھی تمام قادیانی مرزا کو مسیح موعود و مہدی معہود کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اور مرزا کی کتابوں پر اس کے نام کے ساتھ عموماً یہی دونوں الفاظ لکھتے ہیں۔

مرزا نے اپنی کتاب ازالہ اوہام میں لکھا ہے کہ میری طرف سے برابر سات یا آٹھ سال سے یہی شائع ہو رہا ہے کہ میں مثیل مسیح ہوں۔ (روحانی خزائن، ج۳، ص۱۹۲، ازالہ اوہام حصہ اول۔ روحانی خزائن، ج۳، ص۲۲۸، ازالہ اوہام حصہ اول)

پھر مرزا نے اپنے آپ کو مثیل سید الانبیاء وامام الاصفیاء حضرت مقدس محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم قرار دیا۔ (روحانی خزائن، ج۳، ص۲۲۸، ازالہ اوہام حصہ اول)

۱۸۹۱ء کے بعد مرزا نے دعویٰ کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں۔ ان کو سولی دی گئی، اور بے ہوش ہو گئے، اور یہودیوں

نے دفن کر دیا، پھر وہ زندہ ہوگئے۔ ۴۰ دن تک اپنے شاگردوں کو نظر آتے رہے پھر ہجرت کر کے کشمیر آگئے۔ وہاں ۸۴ یا ۸۷ سال زندہ رہے پھر فوت ہوگئے اور وہاں ہی دفن ہوئے۔ مرزا نے بعض جگہ فلسطین میں دفن ہونے کا بھی ذکر کیا ہے۔ اور بعض جگہ مدینہ منورہ میں دفن ہونے کا ذکر کیا ہے۔(روحانی خزائن، ج۱۹، ص۱۶، کشتی نوح۔ روحانی خزائن، ج۸، ص۲۹۹، اتمام الحجۃ۔ روحانی خزائن، ج۳، ص۳۵۳، ازالہ اوہام حصہ دوم۔ روحانی خزائن، ج۲۳، ص۲۶۱، چشمہ معرفت)

اس کے بعد مرزا نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا۔(روحانی خزائن، ج۳، ص۲۳۱، ازالہ اوہام حصہ اول۔ روحانی خزائن، ج۳، ص۴۶۸، ازالہ اوہام حصہ دوم۔ روحانی خزائن، ج۱۹، ص۱۹، کشتی نوح)

پھر مرزا نے اسی کتاب "روحانی خزائن" کے ص۱۹۲ پر مسیح ہونے کا انکار کر دیا، اور انہیں مسیح کہنے والے کو مفتری و کذاب لکھا۔(روحانی خزائن، ج۳، ص۱۹۲، ازالہ اوہام حصہ اول)

۱۹۰۱ء سے مرزا نے رسول، آخری نبی محمد، خدا کا بیٹا، خدا، خدا کی بیوی اور مریم وغیرہ ہونے کا دعویٰ کیا۔

مرزا نے لکھا ہے کہ سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔(روحانی خزائن، ج۱۸، ص۲۳۱، دافع البلاء)

مرزا نے یہ بھی لکھا ہے کہ خدا نے فرمایا: میں آدم ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحاق ہوں، میں یعقوب ہوں، میں اسماعیل ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داود ہوں، میں عیسیٰ ابن مریم ہوں، میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔(روحانی خزائن، جلد ۲۲، ص۵۲۱، تتمہ حقیقۃ الوحی)۔(مزید تفصیل آگے آرہی ہے۔)

جس وقت مرزا نے نبوت کا دعوی کیا تھا اس وقت اس جھوٹے نبی پر وحی لانے والے فرشتوں کے نام بھی ملاحظہ فرمالیں:

۱- **ٹیچی فرشتہ:** مرزا نے لکھا ہے کہ ۵ مارچ ۱۹۰۵ء میں مجھے خواب آیا کہ ایک فرشتہ کھڑا ہے جس کو ٹیچی نام سے پکارا جاتا ہے۔(روحانی خزائن، ج۲۲، ص۳۴۶، حقیقۃ الوحی)

۲- **درشنی نامی فرشتہ:** مرزا نے فرشتہ دیکھا جو کہ بیس برس کی عمر کا نوجوان اور انگریز کی مثل کرسی لگائے بیٹھا ہے، جس سے مرزا نے دریافت کیا کہ تو کون ہے؟ اس نے بتایا میں درشنی نامی فرشتہ ہوں۔ (ملفوظات، ص۶۹)

۳- **مٹھن لال نامی فرشتہ:** مرزا نے خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ ہے جس کو مٹھن لال کے نام سے پکارا جاتا ہے۔(تذکرہ ص۴۷۴)

نوٹ: ٹیچی، درشنی، مٹھن لال اور اس کے علاوہ شیر علی، خیراتی وغیرہ مرزا پر وحی لانے والے فرشتے ہیں۔(تذکرہ، ص۲۴، و۲۲۔ روحانی خزائن، ج۱۵، ص۳۵۱، تریاق القلوب)

❖ انبیائے کرام علیہم السلام اور اُن کے متبعین کے متعلق یقین اور تواتر سے معلوم ہے کہ وہ نہایت شیریں کلام، پاکیزہ زبان، اور صابر و متحمل ہوتے ہیں، گالی کا جواب سلام سے، بد دُعا کا جواب دُعا سے، تکبر کا جواب عاجزی سے، اور رذالت کا جواب شرافت سے دیتے ہیں۔ ان کی زبان کبھی فحش کلام سے آلودہ نہیں ہوتی۔ صحابہ کرام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں فرماتے ہیں: «لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلاَ مُتَفَحِّشًا وَلاَ صَخَّابًا فِي الأَسْوَاقِ، وَلاَ يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ، وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ». (سنن الترمذي، رقم:٢٠١٦)

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ عادۃً سخت گو تھے، نہ بہ تکلف سخت گو بنتے تھے، نہ بازاروں میں خلافِ وقار باتیں کرنے والے تھے، نہ برائی کا بدلہ برائی سے دیتے تھے، بلکہ معاف فرمادیتے اور درگزر کردیتے تھے۔)

اور خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤمن کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا: «لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلاَ اللَّعَّانِ وَلاَ

الفَاحِشِ وَلاَ البَذِيءِ». (سنن الترمذي، رقم:١٩٧٧)

(مؤمن نہ طعن و تشنیع کرنے والا ہوتا ہے، نہ لعنت بھیجنے والا ہوتا ہے، نہ سخت گو، نہ فحش کلامی کرنے والا۔)

اس کے مقابلے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منافق کی یہ صفت بیان کی ہے: «إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ». (صحيح البخاري، رقم:٣٤)

(منافق جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے، اور اس کا جب کسی سے جھگڑا ہوتا ہے تو فوراً گالی گلوچ پر اُتر آتا ہے۔)

اب آپ مرزا صاحب کے چند ملفوظات ملاحظہ فرمائیں جو انھوں نے جلیل القدر علمائے کرام اور مشائخ عظام کے بارے میں فرمائے ہیں:

مرزا کا اپنے مخالفین کے بارے میں «ذرية البغايا» (بدکار عورتوں کی اولاد) کا کلمہ تو ان کا تکیہ کلام تھا۔(روحانی خزائن، ج۵، ص۵۴۷، آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن، ج۸، ص۱۶۳، نور الحق الحصة الأولى)

مرزا اپنے مخالفین کو اس طرح یاد کرتے ہیں: ”دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہو گئے ہیں اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں“۔(روحانی خزائن، ج۱۴، ص۵۳، نجم الہدی)

مشہور عالم دین پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی کی شان میں لکھتے ہیں: ”پس میں نے کہا کہ اے گولڑہ کی زمین تجھ پر لعنت ہو، تو ملعونوں کے سبب ملعون ہو گئی“۔(روحانی خزائن، ج۱۹، ص۱۸۸، اعجاز احمدی ضمیمہ نزول المسیح)

مرزا اپنے مخالف علمائے کرام کے بارے میں لکھتے ہیں: ”اے بدذات فرقہ مولویان،... اے مردار خور مولویو! اور گندی روحو!...“۔(روحانی خزائن، ج ۱۱، ص۲۱، انجام آتھم، حاشیہ)

مرزا صاحب کے یہ ملفوظات یقیناً قارئین کے لیے بارِ طبع ہیں، اس لیے انہی چند نمونوں پر اکتفا کرتا ہوں۔ آپ خود فیصلہ کریں کہ ایسے بدزبان شخص کا شمار انبیاء کی فہرست میں ہونا چاہیئے، یا مؤمنین کی، یا منافقین کی فہرست میں؟؟

اب ہم توحید باری تعالی سے متعلق چند اسلامی عقائد اور قادیانی عقائد ایک ساتھ پیش کرتے ہیں تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ مرزا غلام احمد قادیانی اسلام سے کتنا قریب یا کتنا دور ہے، اور اس کے ماننے والے کیا مسلمان ہو سکتے ہیں، اگرچہ وہ کلمہ و نماز پڑھتے ہوں، اور مسلمانوں جیسے دوسرے کام بھی کرتے ہوں؟؟!!

توحیدِ ذاتِ باری تعالی کے بارے میں اسلامی عقائد اور قادیانی عقائد کا تقابلی مطالعہ

(ا)	**اسلامی عقیدہ:** اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ اللہ ایک ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَمَآ أَرۡسَلۡنَا مِن قَبۡلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِيٓ إِلَيۡهِ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعۡبُدُونِ﴾ (الأنبياء: ٢٥) (اور ہم نے تم سے پہلے ایسا کوئی رسول نہیں بھیجا جس کی طرف یہ وحی نہ کی ہو کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں سو میری ہی عبادت کرو۔)

وقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴾ (البقرة: ١٦٣) (اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔)	
قادیانی عقیدہ: قادیانی عقیدہ یہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی اللہ ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے: «رأيتُني في المنام عين الله وتيقنت أنني هو». (روحانی خزائن، ج۵، ص۵۶۴ ، آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن، ج۱۳، ص۱۰۳، وص۵۶۴، کتاب البریۃ) میں نے خواب میں دیکھا کہ میں بعینہ اللہ ہوں اور پھر میں نے یقین کر لیا کہ میں ہی خدا ہوں۔	
اسلامی عقیدہ: اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں۔ وہی آسمان و زمین اور پوری کائنات کا خالق ہے۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيكَ لَهُ﴾ (الأنعام: ١٦٢ - ١٦٣) (کہہ دو بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔) وقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا﴾ (الأنبياء: ٣٠) (کیا ان کافروں کو نہیں معلوم ہوا کہ آسمان اور زمین (پہلے) بند تھے پھر ہم نے دونوں کو (اپنی قدرت سے) کھول دیا۔) وقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ﴾ (الأعراف: ٥٤) (بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔) وقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِّلشَّيَاطِينِ﴾ (الملك: ٥) (اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا ہے اور ہم نے انہیں شیطانوں کو مارنے کے لیے آلہ بنادیا ہے۔) وقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ﴾ (المؤمنون: ١٢) (اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ (یعنی غذا) سے بنایا۔) وقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ﴾ (التين: ٤) (بے شک ہم نے انسان کو بہت خوبصورت سانچے میں ڈھالا ہے۔)	**(۲)**
قادیانی عقیدہ: قادیانی عقیدہ یہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی آسمان و زمین اور انسانوں کو پیدا کرنے والا ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے: فخلقتُ السماوات والأرض أولا بصورة إجمالية لا تفريق فيها ولا ترتيب، ثم خلقت السماء الدنيا وقلت: إنا زينا السماء الدنيا بمصابيح، ثم قلت: الآن نخلق الإنسان من سلالة من طين، فخلقت آدم. إنا خلقنا الإنسان في أحسن تقويم، وكنا كذالك الخالقين. (روحانی خزائن، ج۵، ص۵۶۵، آئینہ کمالات اسلام) پس میں نے پہلے آسمان و زمین اجمالی شکل میں بنائے جن میں کوئی ترتیب نہ تھی، پھر میں نے آسمان کو پیدا کیا اور کہا: بیشک زینت	

دیاہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے۔ پھر میں نے کہا: انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔ پس میں نے آدم کو بنایا اور ہم نے انسان کو بہترین صورت پر پیدا کیا۔ اور اس طرح سے میں خالق ہو گیا۔

(۳)

اسلامی عقیدہ:

اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالی کے جیسی کوئی چیز نہیں۔

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِۦ شَىْءٌ ۖ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْبَصِيرُ﴾ (الشوری: ١١)

(اللہ تعالی کے مثل کوئی چیز نہیں، اور وہی ہر بات کا سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔)

قادیانی عقیدہ:

قادیانی عقیدہ یہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی اللہ تعالی کے جیسا ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے: دانیال نبی نے کتاب میں میرا نام میکائیل رکھا ہے اور عبرانی میں لفظی معنی میکائیل کے ہیں: خدا کے مانند۔ مطلب یہ ہے کہ میں خدا کے مانند ہوں اور دوسرے نبیوں نے بھی مجھ کو خدا کے مانند بتایا ہے۔ (روحانی خزائن، ج ۱۷، ص ۴۱۳، اربعین نمبر ۳، حاشیہ)

(۴)

اسلامی عقیدہ:

اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالی نہ تو کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا، یعنی نہ اس کا کوئی باپ ہے، نہ ماں، اور نہ بیوی، نہ اولاد۔

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴾ (الإخلاص: ٣) (نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔)

وقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ بَدِيعُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُۥ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُن لَّهُۥ صَٰحِبَةٌ ۖ﴾ (الأنعام: ١٠١)

(آسمانوں اور زمین کو از سر نو پیدا کرنے والا ہے، اس کا بیٹا کیوں کر ہو سکتا ہے حالانکہ اس کی کوئی بیوی نہیں۔)

قادیانی عقیدہ:

قادیانی عقیدہ یہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی اللہ کا بیٹا ہے، اور اللہ کا باپ بھی، اور اللہ کی بیوی بھی، اور مرزا کا بیٹا بھی اللہ ہے۔

(۱) مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ اللہ تعالی نے مجھے وحی کی: «أنت مني وأنا منك». (البشری، ج ۲، ص ۹۲)

(اے مرزا) تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔

(۲) یار محمد قادیانی لکھتا ہے: حضرت مسیح موعود (مرزا صاحب) نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالی نے رجولیت کی قوت کا اظہار فرمایا (یعنی جو کام بوقت شہوت شوہر اپنی بیوی سے کرتا ہے (العیاذ باللہ) خدا نے مرزا صاحب کے ساتھ وہی کام کیا)۔ (اسلامی قربانی، ص ۱۲، مصنفہ یار محمد صاحب قادیانی)

(۳) اسی طرح میری کتاب اربعین نمبر ۴، ص ۱۹ میں بابو الٰہی بخش کی نسبت یہ الہام ہے: "بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے مگر خدا تعالی تجھے اپنے انعامات دکھلائے گا جو متواتر ہوں گے۔ تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ (حیض) بچہ ہو گیا ہے جو بمنزلہ اطفال اللہ (اللہ کے بیٹے کے ہے)۔ (روحانی خزائن، ج ۲۲، ص ۵۸۱، تتمہ حقیقۃ الوحی)

(۴) مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ اللہ تعالی نے مجھے وحی کی: «إنا نبشرك بغلام مظهر الحق والعلى كأن الله نَزل من السماء». (روحانی خزائن، ج۲۲، ص۷۱۲، الاستفتا، الخاتمۃ الاستفتاء) ہم تجھ کو (اے مرزا) خوش خبری دیتے ہیں ایک لڑکے کی (جو تجھ کو ہوگا) جو حق اور بلند مرتبے کو ظاہر کرنے والا ہوگا۔ گویا اللہ تعالی خود بخود آسمان سے اُتر آئے گا۔ (مطلب اس اِلہام کا یہ ہے کہ خود خدا آسمان سے اُتر کر تیرا بیٹا بن جائے گا)۔ (۵) مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ اللہ تعالی نے مجھے وحی کی: «أنت مني بمنْزلة ولدي». (روحانی خزائن، ج۲۲، ص۸۹، حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن، ج۲۲، ص۷۰۹، الخاتمۃ الاستفتاء) (اے مرزا) تو بمنزلہ میرے بیٹے کے ہے۔ (۶) مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ اللہ تعالی نے مجھے وحی کی: «أنت مني بمنْزلة أولادي». (روحانی خزائن، ج۲۲، ص۵۸۱، تتمہ حقیقۃ الوحی) (اے مرزا) تو بمنزلہ میری اولاد کے ہے۔ (۷) مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ اللہ تعالی نے مجھے وحی کی: «اسمع ولدي». (البشری، ج۱، ص۴۹) سن اے میرے بیٹے (مرزا)۔	

صفاتِ باری تعالی کے بارے میں اسلامی عقائد اور قادیانی عقائد کا تقابلی مطالعہ

اسلامی عقیدہ: اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ صفت احیاء واماتت (یعنی کسی کو زندہ کرنا اور موت دینا) اللہ تعالی کے ساتھ خاص ہے۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿إِنَّ ٱللَّهَ لَهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ يُحْىِۦ وَيُمِيتُ﴾ (التوبة: ١١٦) (اللہ ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔) وقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَهُوَ ٱلَّذِى يُحْىِۦ وَيُمِيتُ وَلَهُ ٱخْتِلَٰفُ ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ﴾ (المؤمنون: ٨٠) (اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے۔)	(۱)
قادیانی عقیدہ: قادیانی عقیدہ یہ ہے کہ فنا کرنے اور زندہ کرنے کی صفت مرزا غلام احمد قادیانی کو دی گئی ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے: «أعطيتُ صفة الإفناء والإحياء». (روحانی خزائن، ج۱۶، ص۵۵و۵۶، خطبہ الہامیہ) مجھ کو رنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے۔	
اسلامی عقیدہ: اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ مختارِ کل (یعنی ہر چیز کا اختیار رکھنے والا) صرف اللہ تعالی ہے۔	(۲)

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ إِنَّمَآ أَمۡرُهُۥٓ إِذَآ أَرَادَ شَيۡـًٔا أَن يَقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴾ (یس: ۸۲)

(اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔)

قادیانی عقیدہ:

قادیانی عقیدہ یہ ہے کہ مختارِ کل (یعنی ہر چیز کا اختیار رکھنے والا) مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ اللہ تعالی نے مجھے وحی کی: «إنما أمرك إذا أردت شيئا أن تقول له كن فيكون». (البشری، ج۲، ص۹۴، مجموعہ الہامات مرزا)

بیشک تیرا (مرزا) ہی حکم ہے جب تو کسی چیز کا ارادہ کرے تو اسے کہدے کہ ہو جا، پس ہو جاتی ہے۔

(۳)

اسلامی عقیدہ:

اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالی پوری کائنات کے نظام کو سنبھالنے والا ہے، نہ تو اسے نیند آتی ہے اور نہ اونگھ۔

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلۡحَيُّ ٱلۡقَيُّومُۚ لَا تَأۡخُذُهُۥ سِنَةٞ وَلَا نَوۡمٞ﴾ (البقرۃ: ۲۵۵)

(اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہے سب کو تھامنے والا، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔)

قادیانی عقیدہ:

قادیانی عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالی نماز پڑھتا ہے، روزہ رکھتا ہے، جاگتا ہے اور سوتا بھی ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ اللہ تعالی نے میرے الہام میں فرمایا: «أصلي وأصوم، أسهر وأنام». (البشری، ج۲، ص۷۹)

میں (اللہ تعالی) نماز پڑھتا ہوں اور روزہ رکھتا ہوں۔ میں جاگتا بھی ہوں اور سوتا بھی ہوں۔

(۴)

اسلامی عقیدہ:

اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ کھانا پینا مخلوق کی صفت ہے۔ اللہ کی ذات اس سے پاک ہے۔

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿مَّا ٱلۡمَسِيحُ ٱبۡنُ مَرۡيَمَ إِلَّا رَسُولٞ قَدۡ خَلَتۡ مِن قَبۡلِهِ ٱلرُّسُلُ وَأُمُّهُۥ صِدِّيقَةٞۖ كَانَا يَأۡكُلَانِ ٱلطَّعَامَ﴾ (المائدۃ: ۷۵)

(مسیح ابن مریم تو ایک پیغمبر ہی تھے ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور ان کی والدہ مریم اللہ کی ولی اور سچی فرمانبردار تھیں، دونوں انسان تھے اور کھانا بھی کھاتے تھے۔)

قادیانی عقیدہ:

قادیانی عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالی اِفطار کرتا ہے اور روزہ بھی رکھتا ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ اللہ تعالی مرزا کے الہام میں فرماتے ہیں: «إني مع الرسول أقوم، أفطر وأصوم». (روحانی خزائن، ج۲۲، ص۱۰۷، حقیقۃ الوحی)

(میں اپنے رسول کے ساتھ ساتھ کھڑا ہوتا ہوں، اور میں افطار کرتا ہوں اور روزہ بھی رکھتا ہوں)۔

ختم نبوت کے بارے میں اسلامی عقائد اور قادیانی عقائد کا تقابلی مطالعہ

اسلامی عقیدہ:

اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں، آپ کی بعثت کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آسکتا۔

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَآ أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ ٱللَّهِ وَخَاتَمَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ﴾ (الأحزاب: ٤٠)

(محمد ﷺ تمہارے مَردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں لیکن اللہ کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کر دینے والے ہیں)

قادیانی عقیدہ:

قادیانی عقیدہ یہ ہے کہ جس دین میں نبوت کا سلسلہ نہ ہو وہ مردود، لعنتی، قابلِ نفرت، اور شیطانی دین ہے۔ اور ختم نبوت کا عقیدہ لغو و باطل عقیدہ ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے: ہمارا مذہب تو یہ ہے کہ جس دین میں نبوت کا سلسلہ نہ ہو وہ مردود ہے۔ (حقیقۃ النبوۃ، ضمیمہ نمبر ۳، ص ۲۷۲)

مرزا قادیانی کے نزدیک ختم نبوت کا عقیدہ لغو اور باطل عقیدہ ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے: یہ کس قدر لغو اور باطل عقیدہ ہے کہ ایسا خیال کیا جائے کہ بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وحی الٰہی کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا ہے اور آئندہ کو قیامت تک اس کی کوئی بھی امید نہیں۔ (روحانی خزائن، ج ۲۱، ضمیمہ براہین احمدیہ، حصہ پنجم، ص ۳۵۴)

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے: جو دین یہ سکھلاتا ہے کہ اب وحی کا سلسلہ بند ہو چکا ہے، قیامت تک کوئی نبی نہیں آسکتا، وہ دین لعنتی، قابلِ نفرت ہے، اور ایسا دین بہ نسبت اس کے کہ اس کو رحمانی کہیں شیطانی کہلانے کا زیادہ مستحق ہے۔ (براہین احمدیہ، حصہ پنجم، ص ۱۳۸، ۱۳۹، ضمیمہ)

قرآن کریم کے بارے میں اسلامی عقائد اور قادیانی عقائد کا تقابلی مطالعہ

اسلامی عقیدہ:

اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ قرآن کریم اللہ تعالی کا کلام ہے، جو تمام کمالات کا جامع اور ہر طرح کے عیب و نقص سے پاک ہے۔ اللہ تعالی نے اپنا یہ کلام اپنے برگزیدہ نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔ تمام انسان و جنات، بلکہ دنیا کی تمام مخلوق مل کر بھی قرآن کریم کی ایک چھوٹی سی سورت جیسی ایک سورت بھی نہیں بنا سکتی۔ قرآن کریم کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالی نے لی ہے۔

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ۝٧٧ فِى كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ۝٧٨ لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ۝٧٩ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝٨٠﴾ (الواقعة: ٧٧ – ٨٠)

بے شک یہ قرآن بڑی شان والا ہے۔ جو ایک محفوظ کتاب (لوح محفوظ) میں درج ہے۔ اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔ یہ رب العالمین کی طرف سے اُتارا گیا ہے۔

وقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ ٱلْكِتَٰبَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُۥ عِوَجَا﴾ (الكهف: ١)

تمام خوبیاں اس اللہ کے لیے ثابت ہیں، جس نے اپنے محبوب بندے محمد ﷺ پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی اور پیچیدگی نہ رکھی۔

و قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿لَّا يَأْتِيهِ ٱلْبَٰطِلُ مِنۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِۦ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ﴾ (فصلت: ٤٢)

جس میں غیر واقعی بات نہ اس کے آگے کی طرف سے آسکتی ہے اور نہ اس کے پیچھے کی طرف سے۔ یہ کتاب حکمت والے خوبیوں والے کی اُتاری ہوئی ہے۔

وقَالَ تعَالَىٰ: ﴿وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَن تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾﴾ (البقرة: ۲۳ – ۲۴)

اور اگر تم کو اس کتاب میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنالاؤ، اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو بھی بلالو اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے، جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

وقَالَ تعَالَىٰ: ﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾ (الحجر: ۹)

بیشک ہم نے قرآن نازل کیا ہے اور ہم اس کے محافظ (اور نگہبان) ہیں۔

قادیانی عقیدہ:

قادیانی عقیدہ قرآن کریم کے بارے میں یہ ہے: 1- قرآن مجید میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن سخت زبانی کے طریقے استعمال کرتا ہے۔ قرآن یورپ کی اخلاقی ترقی کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ 2- قرآن دنیا سے اٹھ گیا تھا، پھر مرزا غلام احمد قادیانی پر اُتارا گیا ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

1. قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن عظیم سخت زبانی کے طریقے استعمال کر رہا ہے۔ (روحانی خزائن، ج۲۱، ص۱۱۶، ازالہ اوہام، حصہ اول)
2. قرآن دنیا سے اٹھ گیا تھا، میں قرآن کو آسمان پر سے لایا ہوں۔ (ریویو آف ریلیجنز، نمبر ۴، ص۱۷۳)

قادیانیوں کے نزدیک مرزا غلام احمد قادیانی کو نہ ماننے والے کافر، دائرہ اسلام سے خارج، جہنمی، اور بدکار عورتوں کی اولاد ہیں!!

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

1- خدا تعالی نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا، وہ مسلمان نہیں ہے۔ (تذکرہ، ص۶۰۷)

2- الہامات میں میری نسبت بار بار بیان کیا گیا ہے کہ یہ خدا کا فرستادہ، خدا کا مامور، خدا کا امین، اور خدا کی طرف سے آیا ہے، جو کچھ کہتا ہے اس پر ایمان لاؤ، اور اس کا دشمن (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننے والا) جہنمی ہے۔ (روحانی خزائن، ج۱۱، ص۶۲، رسالہ دعوت قوم)

3- ان کتابوں کو (یعنی مرزا کی کتابوں کو) ہر مسلمان پیار اور محبت کی نظر سے دیکھتا ہے، اور ان کے معارف سے نفع حاصل کرتا ہے۔ اور مجھے قبول کرتا ہے، اور میری تصدیق کرتا ہے؛ مگر بدکار عورتوں کی اولاد (یعنی مرزا قادیانی کو نہ ماننے والے) جن کے دلوں پر

اللہ نے مہر لگادی ہے، وہ قبول نہیں کرتے۔(روحانی خزائن، ج۵، ص۵۴۷، آئینہ کمالات اسلام)

مرزاغلام احمد قادیانی کے خلیفہ اور بیٹے مرزابشیر الدین نے بھی یہی عقیدہ بیان کیا ہے کہ مرزاغلام احمد قادیانی کو نہ ماننے والے کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں، اگرچہ باقی ایمانیات کو مانتے ہوں:

1- "کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود (مرزاغلام احمد قادیانی) کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ اُنھوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا، وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔(آئینہ صداقت، ج۶، ص۳۵۔ آئینہ صداقت، ج۶، ص۱۱۰، مصنفہ مرزابشیر الدین محمود احمد، خلیفۃ المسیح الثانی۔)

2- "چونکہ میرے نزدیک ایسی وحی جس کا ماننا تمام بنی نوع انسان پر فرض کیا گیا ہے حضرت مسیح موعود (مرزاغلام احمد قادیانی) پر ہوئی ہے، اس لیے میرے نزدیک بموجب تعلیم قرآن کریم کے ان کے نہ ماننے والے کافر ہیں، خواہ وہ باقی سب صداقتوں کو مانتے ہوں"۔(آئینہ صداقت، ج۶، ص۱۱۲، مصنفہ مرزابشیر الدین محمود احمد، خلیفۃ المسیح الثانی)

ہم نے مرزاغلام احمد قادیانی کے چند عقائد بطور نمونہ اسی کی کتابوں سے حوالوں کے ساتھ آپ کے سامنے پیش کردئے ہیں کہ وہ مجدد، مہدی، مسیح موعود کے علاوہ کبھی رسول و نبی کبھی آخری نبی، اور کبھی خود کو خدا، خدا کا بیٹا، خدا کی بیوی ہونے کا دعوی کرتا ہے، اور ختم نبوت کا عقیدہ رکھنے والے مذہبِ اسلام کو مردود، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننے والے مسلمانوں کو کافر، جہنمی اور بدکار وفاحشہ عورتوں کی اولاد کہتا ہے۔

آپ خود فیصلہ کریں کہ ایسے شخص اور اس کے ماننے والوں کو کیا کہنا چاہئے ؟؟!!

نوٹ: ہم نے قارئین کے اطمینان کے لیے جن کتابوں اور صفحات کا حوالہ دیا گیا ہے اُن کے سرِورق اور متعلقہ صفحات کی فوٹو بھی حوالوں کے ساتھ منسلک(LINK) کردی ہے۔ حوالے کی عبارت پر کلک کرکے حوالے میں مذکور کتاب کا سرورق اور مرزاغلام احمد قادیانی کی عبارت خود اس کی کتاب میں دیکھی جاسکتی ہے۔

گزارش: ہم نے یہ چند صفحات صرف اس لیے لکھے ہیں تاکہ امت مسلمہ کے صحیح عقائد اور قادیانیت کے کفریہ عقائد مسلمانوں کے سامنے آجائیں اور لوگوں کے وہ شکوک وشبہات دُور ہوجائیں جو قادیانیت کے پروپیگنڈے سے پیدا ہوئے ہیں، یا ہوسکتے ہیں۔ اللہ تعالی ہم سب کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

محمد عثمان بستوی